رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۰۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۳۳

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | منگل ۲۴ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ، ۲۲ فتح ۱۳۶۰ھ، ۲۲ دسمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۹۲

ربوہ ۲۰ فتح / دسمبر - سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی معجزانہ تائید و نصرت سے سدا نوازتا رہے۔ آمین۔

• ربوہ ۲۰ فتح / دسمبر - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بفضل اللہ تعالیٰ بہتر ہے احباب جماعت خاص توجہ کیساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

ماریشس کے جلسہ سالانہ میں دو ہزار احباب کی شرکت

وزیر اراضیات و آبادکاری کا خطاب: جماعت کی خدمات کی تعریف

جماعت احمدیہ ماریشس کا چھٹا جلسہ سالانہ بمورخہ ۶/۱۲/۶۰/۸۱ بڑی کامیابی سے منعقد ہوا الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ حاضرین کی تعداد تقریباً دو ہزار تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام اس موقعہ پر پڑھ کر سنایا گیا۔ عزت مآب وزیر اراضیات و آبادکاری نے حاضرین جلسہ سے خطاب کیا اور اپنی تقریر میں جماعت کی خدمات کو سراہا۔

جماعت احمدیہ ماریشس نے جو خدمت خلق اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے اس موقع پر بحالیٔ معذوراں کی انجمن کو دو ہزار روپیہ کا عطیہ دیا جلسہ حاضرین کو جن میں بعض جسمانی معذور افراد بھی شامل تھے ظہرانہ پیش کیا گیا۔

ملکی ٹیلی ویژن نے ہمارے جلسہ سالانہ کی کارروائی کو وسیع پیمانہ پر دکھایا۔

(مرسلہ: وکالت تبشیر)

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب فرماتے ہیں کہ عزیزم نعیم احمد ابن برادرم مکرم شریف احمد صاحب آف ڈوڈ برڈ کراچی NUCLEAR ENGINEERING کی اعلیٰ تعلیم کے لیے امریکہ گئے ہیں انکا تعلیمی ریکارڈ اس سے قبل اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اعلیٰ رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیزم نعیم احمد کی نہایت شاندار کامیابی کے لیے دعائیں فرماتے رہیں۔

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۱ء بروز منگل بوقت ۳ بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ ہوگا۔ (افسر جلسہ سالانہ)

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں مؤرخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو ۷ بجے شب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام عالمگیر زبانوں کا اجلاس ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں احباب شامل ہوں۔

(مہتمم تعریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"یہ دنیا چند روزہ ہے لیکن اس کے لئے وہ کوششیں کی جاتی ہیں گویا کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں۔ انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہاں کسی کو قیام نہیں لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہیں کھلتی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ بک ڈپو کا قیام

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب احمدیہ بک ڈپو سے سلسلہ کا لٹریچر خریدیں

(از سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب مرکزی اداروں کی عمارات میں ایک نئی خوبصورت عمارت کا اضافہ پائیں گے جو گولبازار میں خلافت لائبریری کے مشرقی جانب تعمیر ہوئی ہے۔ یہ ہے "احمدیہ بک ڈپو" کی خوبصورت اور دلکش عمارت ـــــ جو مستقبل میں جماعتی ضرورتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے "وَسِّعْ مَكَانَكَ" کے فرمان الٰہی کی تعمیل میں تیار ہوئی ہے۔ اس کا نام "مَخْزَنُ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ" رکھا گیا ہے۔ یعنی علمی کتابوں کا خزانہ۔

اس بک ڈپو کے قیام کی غرض یہ ہے کہ بیرونِ پاکستان اور پاکستان بھر سے آنے والے دوست اپنا قیمتی وقت ضائع کئے بغیر ایک ہی جگہ سے اپنا مطلوبہ لٹریچر حاصل کر سکیں۔ جلسہ سالانہ پر بک ڈپو میں کام شروع ہو جائے گا۔ إِنْ شَآءَ اللّٰه۔

کوشش کی جا رہی ہے کہ پاکستان اور بیرونِ پاکستان چھپنے والے جملہ لٹریچر کے نمونے بک ڈپو میں مہیا کئے جائیں۔ ناشرین اور مصنفین اپنی اُن مطبوعات سے جن کو وہ نظارتِ اشاعت و تصنیف کی اجازت سے چھپوا رہے ہیں ناظم بک ڈپو کو مطلع کریں تاکہ ان کتب کو بھی بک ڈپو میں رکھا جا سکے اور یہاں سے فروخت کیا جا سکے۔

(دستخط) مرزا ناصر احمد

جماعت احمدیہ کا نواسی ۸۹ واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا نواسی واں جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح / دسمبر ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ، اتوار، سوموار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ احباب اس بابرکت جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرمائیں (ناظر اصلاح و ارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جیسا کہ دوست جانتے ہیں کل شام منصورہ بیگم اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی ساتھی میرے لئے عطا کی جو میری زندگی کے مختلف ادوار میں میرے بوجھ بانٹنے کی اہلیت بھی رکھتی تھی

اُن کا یہ حق ہے کہ ہم اُن کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضل اور رحمتیں اُن پر نازل ہوں

ہمارے لئے سارے غموں کو ہوا میں اُڑانے کیلئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن کی آیت کافی ہے

یہ موقعے غم کے نہیں خدا تعالیٰ کی رحمتوں کے حصول کے مواقع ہیں ان کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے

فرمودہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ ۴ فتح ۱۳۶۰ ہش مطابق ۴ دسمبر ۱۹۸۱ء

(ابھی جنازہ گھر سے اُٹھا نہیں تھا)

بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

"رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا (صلی اللہ علیہ وسلم)

بہت بڑے خزانے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کئے ہیں اُن میں سے

ایک بہت ہی عظیم خزانہ

یہ ہے کہ جس وقت اللہ تعالیٰ کی ایسی قضا نازل ہو جو دُنیوی حالات میں تکلیف دہ ہو اُس وقت ایک ہی نعرہ زبان پر آنا چاہیئے اور وہ یہ ہے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

جیسا کہ دوست جانتے ہیں کل شام قریباً ساڑھے آٹھ بجے منصورہ بیگم اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

میرا اُن کا ساتھ بڑا لمبا تھا۔ قریباً ۴۷ سال ہم میاں بیوی کی حیثیت سے اکٹھے رہے اور ۴۷ سال جہاں اُنہیں مجھے دیکھنے اور سمجھنے اور پرکھنے کا موقع ملا، مجھے بھی اُنہیں دیکھنے، سمجھنے اور پرکھنے کا موقع ملا۔

ہمارا رخصتانہ ۵ اگست ۱۹۳۴ء کو ہوا تھا اور ۶ اگست کو میں اُنہیں بیاہ کر قادیان پہنچا تھا اور ٹھیک ایک ماہ بعد یعنی ۶ ستمبر ۱۹۳۴ء کو میں اپنی تعلیم کے لئے انگلستان روانہ ہوگیا۔ یہ پہلی چیز تھی جس نے مجھے موقع دیا کہ میں اُن کی طبیعت کو سمجھوں۔ ایک ذرہ بھر بھی انقباض نہیں پیدا ہُوا کہ میں اپنی تعلیم کو مکمل کروں جس تعلیم نے آئندہ چل کر مجھ سے بہت سی خدمات بھی لینی تھیں۔

ہماری شادی کے متعلق حضرت (اماں جان نور اللہ مرقدھا) کو

بہت سی بشارتیں

ملی تھیں۔ اُس کے نتیجہ میں یہ شادی ہوئی تھی۔ یہ رشتہ آپ نے کروایا تھا الٰہی بشارت کے مطابق۔ اور جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ انتخاب اللہ تعالیٰ نے بعض اغراض کے مدنظر خود کیا۔ اور ایک ایسی ساتھی میرے لئے عطا کی جو میری زندگی کے مختلف ادوار میں میرے بوجھ بانٹنے کی اہلیت بھی رکھتی تھی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے جس پر جتنا بھی میں شکر کروں کم ہے۔

اور چونکہ میں اس وقت مختصراً بعض باتیں بیان کر کے یہ امید رکھوں گا کہ ہم سب میں بھی اور آپ بھی،

اِس جانے والی رُوح کے لئے

اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں کہ وہ خطاؤں کو معاف کرے اور اپنی رحمتوں سے انہیں نوازے۔

رخصتانہ کے ایک مہینہ کے بعد ہنستے ہوئے چہرے کے ساتھ رُخصت کر دینا اور پھر قریباً ساڑھے تین سال تک (بیچ میں میں آیا بھی دو ایک ماہ کے لئے) ہماری جدائی رہی اور اس جدائی نے کوئی فرق نہیں ڈالا اور جس غرض کے لئے حضرت مصلح موعود نے میرے لئے آکسفورڈ کی تعلیم کو پسند کیا تھا، اُس تعلیم میں اس معنی میں ممد اور معاون ہوئیں کہ مجھے ایک دن بھی وہاں اُن کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے یہ فکر پیدا نہیں ہوئی کہ میرے فراق کی وجہ سے وہ گھبرائیں گی۔ مجھے پتہ تھا کہ وہ

گھبرانے والی رُوح نہیں ہیں۔

پھر جب میں تعلیم ختم کر کے آیا تو چند سال ہمارے قادیان میں گذرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۸ء میں میں آیا ہوں اور ۴۷ء میں ہجرت ہوگئی۔ نو سال ہم قادیان میں رہے اور اس عرصہ میں میں تو واقفِ زندگی تھا اسماً اور کوشش کرتا تھا کہ عملاً بھی رہوں۔ اور وہ واقفۂ زندگی بن گئیں عملاً۔ پہلے میرے سپرد جامعہ احمدیہ میں پڑھانا اور خدام الاحمدیہ کا کام تھا۔ اس قدر ساتھ دینے والی تھیں کہ ایک دن خدام الاحمدیہ کے کسی پروگرام کے مطابق مجھے عصر کے بعد اپنے گھر سے دُور کسی محلے میں خدام کے کسی پروگرام میں شرکت کے لئے جانا تھا۔ میری بچی امۃ الشکور اُس دن بڑی سخت بیمار ہوگئی۔ اور اسے اسہال شروع ہوئے اور دیکھتے دیکھتے اس کا وزن آدھا ہوگیا یعنی جسم کا پانی نچڑ گیا۔ میری طبیعت نے یہ گوارا نہیں کیا کہ میں وہ پروگرام Cancel کردوں اور بچی کے پاس ٹھہروں۔ میں نے ہومیوپیتھک کی ایک دوا لے کے اُس کے منہ میں ڈالی اور منصورہ بیگم سے کہا کہ شفاء دینا اور زندگی دینا تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ میں یہاں رہوں یا نہ رہوں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس لئے السلام علیکم میں جارہا ہوں۔ چہرے پر بالکل کوئی گھبراہٹ نہیں آئی۔ اِس وقت بھی وہ چہرہ میری آنکھوں کے سامنے ہے مُسکراتے ہوئے مجھے رخصت کردیا۔ اور

خدا تعالیٰ کی یہ شان

ہم دونوں نے دیکھی کہ جب میں واپس آیا تو بچی صحت یاب ہوچکی تھی۔

اور کام پڑتے رہے۔ الیکشن آئے، نہ دن کی ہوش نہ رات کی ہوش۔ قادیان سے ہجرت کا زمانہ آگیا۔ بڑا سخت زمانہ تھا۔ آپ میں سے جو لوگ اُس دَور میں سے نہیں گزرے وہ اندازہ نہیں کرسکتے۔ کس قدر رُوحانی اور ذہنی اور جسمانی اذیت میں سے گزرنا پڑا۔ رُوحانی اس لئے کہ ہمارا جو مرکز تھا جہاں (حضرت اقدس) مدفون تھے ہمیں نظر آرہا تھا کہ وہ ہم سے چھُٹ جائے گا۔ پھر باقی قتل و غارت۔ ہر وہ شخص جو

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی طرف منسوب ہوتا تھا، مظلوم تھا، اُسے قتل کیا جارہا تھا، اُس کو شہر بدر، گاؤں بدر، ملک بدر کرنے کا منصوبہ تھا۔ اُن کے اموال لُوٹے جارہے تھے، اُن کی عزتیں خراب کی جارہی تھیں، اُن کی عزتوں کو اُن کی آنکھوں کے سامنے لُوٹا جارہا تھا۔ اُس وقت سب بھُول گئے تھے کہ کس فرقہ کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں۔ صرف ایک بات یاد تھی کہ وہ اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہیں اور خُدا کے لئے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر وہ اذیتیں دیئے بھی جارہے ہیں اور اذیتیں برداشت بھی کررہے ہیں۔ اُن دنوں میں جب میں جیپ میں بیٹھ کے باہر نکلتا تھا اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کے لئے تو نہیں کہا جاسکتا تھا کہ واپسی کیسے ہوگی۔ کبھی خیال بھی نہیں کیا۔ زبان پہ بھی نہیں آیا، اشارہ بھی نہیں کیا کہ ان حالات میں آپ باہر کیوں جاتے ہیں۔ بلکہ ہماری باہر تھی کوٹھی اس کو بھی سنبھالتی تھیں، بچوں کو بھی سنبھالتی تھیں۔ میں

چیدہ چیدہ باتیں

اس وقت بتاؤں گا کیونکہ اِس وقت، وقت نہیں ہے پھر کبھی موقع ملا تو انشاء اللہ بتاؤں گا وہ کیا تھیں کیسی تھیں۔

پھر وقت آگیا۔ پارٹیشن ہوگئی۔ ۲۵ اگست کو حضرت مصلح موعود نے حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا اور (حضرت اقدس ....) سے تعلق رکھنے والی دیگر مستورات اور بچوں کو (بہت ساری مصلحتیں تھیں) پاکستان بھجوا دیا۔ آپ وہاں ٹھہر گئے اور فیصلہ یہ ہوا کہ حضرت مصلح موعود کے ساتھ حضرت آپا صدیقہ صاحبہ ٹھہریں گی بس ایک، خاندان میں سے۔ منصورہ بیگم نے اصرار کیا کہ میں تو نہیں جاؤں گی۔ میں تو ٹھہروں گی یہاں۔ مجھے اگر صحیح یاد ہے تو حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے نہیں مانی بات۔ پھر حضرت صاحب سے منوائی کہ نہیں میں یہاں ٹھہروں گی اُس وقت کے لوگ یہ سمجھے کہ شاید اپنے میاں کو ان حالات میں چھوڑ کے یہ نہیں جانا چاہتی۔ لیکن ۳۱ اگست کو

جب حالات نے مجبور کیا

اس بات پر حضرت مصلح موعود کو کہ وہ چھوڑ جائیں قادیان تو اپنے میاں کو چھوڑ کے خلیفۂ وقت کے ساتھ آگئیں پاکستان۔

پھر آئے ۵۳ء کے حالات۔ ہم لاہور میں تھے۔ جو ربوہ میں تھے ان کو نہیں پتہ کیا حالات تھے وہ۔ جو لاہور میں تھے ان کو پتہ ہے کیونکہ یہ مقامی، لوکل فتنہ و فساد تھا۔ کالج میں میری ڈیوٹی۔ ہر طرف گولیاں چل رہی ہیں۔ ایک دن درد صاحب آگئے مجھے کہنے لگے۔ آپ نے نہیں جانا کالج۔ میں نے کہا کیوں نہیں جانا کہ گولیاں چل رہی ہیں۔ میں نے کہا

آج ہی تو دن ہے

جب میں نے ضرور جانا ہے۔ کیونکہ میرے اوپر ذمہ داری ہے اُن احمدی اور غیر احمدی بچوں کی حفاظت کی جو میرے کالج میں آج آئیں گے۔ وہ وہاں آجائیں اور میں گھر میں بیٹھا رہوں یہ نہیں مجھ سے ہوگا۔ اتنا اصرار تھا ان کا کہ اگر وہ یہ سمجھتے کہ وہ مجھ سے زیادہ طاقتور ہیں جسمانی لحاظ سے تو انہوں نے مجھے باندھ کے رکھ دینا تھا وہاں۔ لیکن میں کالج چلا گیا اور منصورہ بیگم کے چہرہ پر کوئی ملال نہیں تھا گھبراہٹ نہیں تھی۔ اُن حالات میں سے گذرے بشاشت سے ہم دونوں۔ جماعت کی خدمت کا موقع ملا۔

بڑی دلیر عورت تھیں

اس جگہ میں ذکر کروں کہ جب میں ۷۶ء میں پہلی دفعہ امریکہ گیا تو ایک خط ہمیں ملا امریکن کا کہ میں آپ کو یہ بتاتا ہوں، انذار کرتا ہوں کہ آپ کی جان لینے کے لئے تین کوششیں کی جائیں گی۔ اگر وہ ناکام ہوئیں تو پھر چوتھی کوشش کی جائے گی آپ کو اغوا کرنے کیلئے۔ پہلے تو میں نے یہ خط جیب میں رکھ لیا کیونکہ مجھے تو پتہ ہی نہیں ڈر کتنے کسے ہیں۔ پھر مجھے خیال آیا کہ ہم ان کے ملک میں ہیں۔ جماعت کہے گی کہ ہمیں کیوں نہیں اعتماد میں لیا۔ میاں مظفر احمد صاحب کو بھی پہلے میں نے نہیں بتایا۔ پھر اُن کو بتا کے جماعت کے سپرد کردیا وہ خط۔ انہوں نے اپنا جو انتظام کرنا تھا وہ کیا۔ جماعت امریکہ نے (چونکہ کینیڈا جانا تھا) کینیڈین ایمبسڈر سے بھی بات کی۔ لمبا قصہ ہے۔ جب میں ٹورنٹو میں اُترا تو جماعت نے کہا کہ آپ کا سامان بعد میں آجائے گا۔ قریب ہی ایک عمارت ہے وہاں احمدی دوست مرد و زن اکٹھے ہیں آپ چلیں ایک آدمی چھوڑ جائیں۔ وہ سامان لے آئے گا۔ ہم وہاں اس کا انتظار کریں گے۔ دو تین فرلانگ ہے وہ جگہ۔ ہم وہاں چلے گئے مستورات علیحدہ تھیں اُن سے منصورہ بیگم نے مصافحہ کیا۔ میں نے مردوں سے مصافحہ کیا۔ پھر ہم کھڑے ہوگئے برآمدہ سے باہر بڑی اچھی فضا تھی۔ موسم اچھا تھا۔ منصورہ بیگم فارغ ہوکے میرے پیچھے کھڑی ہوگئیں۔ انہوں نے دیکھا ہر احمدی میری طرف متوجہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی دیکھا کہ کوئی شخص دبے پاؤں آہستہ آہستہ قدم قدم میرے قریب آرہا ہے ان کو اللہ تعالیٰ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فراست بڑی دی تھی۔

دماغ نے کہا جس شخص نے خط لکھا تھا قتل کی دھمکی جس میں دی گئی تھی یہ وہ شخص ہے۔ نہ جان نہ پہچان۔ یہ میرا پہرہ دار بن کے کھڑی ہو گئیں میرے پیچھے اور جس وقت اور قریب آیا تو خدام الاحمدیہ میں سے کسی کو کہا کہ یہ وہ شخص ہے (انہیں بھی خط کی اطلاع تھی) اس کا خیال رکھو۔ خیر انہوں نے گھیرا کیا اس کا۔ اس سے پوچھا۔ اس نے اپنا نام بتایا کہ ہاں میں ہی ہوں وہ۔ انہوں نے اپنی حکومت کو اطلاع دی پولیس کو۔ پولیس نے اس کو پکڑ کے پوچھا کہ تم نے جو اطلاع دی ہے تین قتل اور ایک اغوا کی کوشش کی اس کا مطلب ہے کہ جنہوں نے منصوبہ بنایا ہے تم بھی ان میں سے ایک ہو ورنہ تمہیں پتہ کیسے لگ گیا۔ اس نے کہا نہیں نہیں۔ (اپنی طرف سے بڑا ہوشیار بنتا تھا) بات یہ نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ مجھے علم نجوم میں بڑا شغف ہے اور ستاروں نے مجھے بتایا تھا کہ یہ واقعہ ہوگا۔ انہوں نے کہا ستاروں نے بتایا تھا یا نہیں بتایا تھا پر ہم تمہیں بتاتے ہیں کہ کینیڈا میں جس جگہ حضرت صاحب ہوں اگر اس جگہ سے ۴۰ میل کے اندر اندر بھی تم نظر آ گئے تو تمہاری بوٹیاں ستاروں کو نظر نہیں آئیں گی۔ اس واسطے چلے جاؤ یہاں سے۔ اور اس کو اپنی فراست سے پہچاننے والی اور اس طرح حفاظت کرنے والی۔

اس قسم کے احسان بھی ہیں

اُن کے مجھ پر۔ پھر ایک وقت آیا کہ نئی ذمہ داریاں پڑ گئیں۔ ان نئی ذمہ داریوں کے علاوہ بھی تو انسان کی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ مثلاً کھانا کھانا۔ مثلاً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ولنفسك عليك حق۔ اپنے نفس کے حقوق ادا کرنے ہیں۔ تو اگر بیوی ساتھ نہ دے ..... تو اوقات بٹ جائیں دو حصوں میں۔ ایک حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں اور ایک اپنے نفس کے حقوق کی ادائیگی میں۔ بغیر بات کئے ساری ذمہ داریاں جو میرے نفس کی تھیں وہ آپ سنبھال لیں اس حد تک کہ بعض vitamins وغیرہ ہم نے کچھ عرصہ سے شروع کی ہوئی تھیں خود نکال کے دیتی تھیں کبھی میں خود نکالنے کی کوشش کروں تو ناراض ہو جاتی تھیں کہ یہ میرا کام ہے کیوں کیا آپ نے۔ مطلب یہ تھا کہ یہ دو منٹ بھی اس کام پر خرچ کیوں کئے جو دوسرے اہم جماعتی کام ہیں اُن پر خرچ کریں۔ اور مجھے ہر قسم کی ذاتی فکروں سے آزاد کر کے سارے اوقات کو آپ احباب کی فکروں میں لگانے کیلئے موقعہ میسر کر دیا۔ اور اس وجہ سے میں یہ چھوٹی چھوٹی باتیں بیان کر رہا ہوں کہ

اُن کا یہ حق ہے

کہ ہم اُن کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضل اور رحمتیں ان پر نازل ہوں ..... اللہ تعالیٰ جتنا زیادہ سے زیادہ پیار دے سکتا ہے وہ اُن کو دے۔

پھر خلافت کی ذمہ داریوں میں آئے ۷۴ء کے حالات۔ یعنی نہ مجھے ہوش تھی کہ دن کس وقت چڑھتا ہے اور کس وقت غروب ہوتا ہے اور رات کب آتی ہے اور کب جاتی ہے۔ نہ اُن کو۔ لگی ہوئی تھیں میرے ساتھ جماعت کی خدمت کے لئے سارا دن یہ کام کرنے۔ پھر پڑھی لکھی کافی تھیں۔ منشی فاضل فارسی میں کیا ہوا تھا جو سب سے بڑا فارسی کا امتحان ہے۔ اردو کی ڈگری تھی پاس، میٹرک کیا ہوا تھا۔ خداداد فراست تھی۔

علم سے شغف

تھا۔ میں سمجھتا ہوں تاثر ہے میرا کہ میری حفاظت کے لئے اپنا یہ طریق بنا لیا تھا کہ جب تک میں نہ سو جاؤں رات کو آپ نہیں سوتی تھیں پڑھتی رہتی تھیں کتاب اور جب میں غسل خانے جا کے واپس آ کے اپنی طرف کی بتی بجھا کے لیٹ جاتا تھا۔ پھر دو منٹ کے بعد لیٹ جاتی تھیں بتی بجھا کے۔

تو ۷۴ء میں عورتوں کو تسلی دلانی۔ ان کے غم میں شریک ہونا۔ اور

بالکل بے نفس تھیں۔

پھر مجھے آج پتہ لگا کہ ۱/۷ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ ممکن ہے ۳۵-۱۹۳۴ء میں، کسی وقت سامنے آئی ہو بات لیکن کبھی ذکر نہیں کیا اور چھپایا ہوا تھا جب کہیں سے کوئی آمد ہوتی۔ مثلاً زمین کی آمد ہو گئی یا اور کچھ حصے میں نے ہی مہر میں دے دیئے تھے شوگر مل کے، وہ تھوڑی سی آمد ہو گئی۔ پہلا کام کرتی تھیں کہ اپنی وصیت ادا کر دیں لیکن مجھے نہیں دیتی تھیں کیونکہ مجھے پتہ لگ جائے گا کہ ۱/۷ کی ہے۔ تو ایک اور شخص تھا جس کے سپرد یہ ڈیوٹی لگائی ہوئی تھی۔ میں کہتا بھی بعض دفعہ کہ مجھے دیدیں دفتر میں جمع کروا دیتا ہوں مگر مجھے کہتیں کہ فلاں شخص نہیں آ رہا۔ میں نے اپنی وصیت ادا کرنی ہے، مجھے دے دو میں دفتر کو دے کر ابھی بھجوا دیتا ہوں کہ نہیں کہ میں تو اسی کے ہاتھ بھجواؤں گی۔ اور آج پتہ لگا کہ کیوں کہہ رہی تھیں۔ یہ نہیں ظاہر ہونے دینا چاہتی تھیں کہ

۱/۷ کی وصیت

ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ فضل کیا کہ جو بغیر جھگڑے کے چھوڑا پیچھے مال اُس کی وصیت کا انتظام خود ہی اس طرح کیا ہوا تھا کہ رقم جمع تھی اس میں سے ۳۱ ہزار کے قریب رقم وصیت کی دے دی جو زمین تھوڑی سی ہے سندھ میں۔ میں نے تاکید کی ہے کہ ۳ مہینے کے اندر اندر اس کی قیمت ڈلوا کے بتائیں جتنی بنے گی وہ بھی ادا ہو جائے گی انہی کے پیسوں سے ادا ہو جائے گی اور کچھ ایسی زمین ہے جن پر مقدمے چل رہے ہیں یا مشترکہ ہے۔ ابھی فیصلہ نہیں ہوا کس کے حصہ میں کیا ملنا ہے لیکن وہ وصیت بھی کی۔ اللہ تعالیٰ نے سامان بھی پیدا کر دیا کہ جو چیز بالکل واضح طور پر بغیر کسی جھگڑے کے تھی اس کی وصیت ۳۱ ہزار روپے بڑی تھوڑی ہے۔ چیز یعنی خدا تعالیٰ کو دینے کے لئے ساری دنیا دے دیں تب بھی تھوڑی ہے لیکن بہرحال اس کا سامان بھی خدا تعالیٰ نے کر دیا کہ مرنے والی پر کسی کا یہ احسان نہ ہو صدر انجمن احمدیہ کا یا کسی کا کہ ہم نے دو ہفتے کے بعد پیسے وصول کئے۔ مجھے کہا بھی کل کہ ہو جائے گا۔ میں نے کہا بالکل نہیں۔ وصیت کی فائل میرے پاس آنے سے پہلے یہ رقم ادا ہونی چاہیئے۔ میں نے کاغذ سارے دے دیئے حساب کر کے وہ ساری رقم ادا ہو گئی۔

نمائش اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دکھاوا بالکل نہیں تھا

طبیعت میں۔ اور اتنا اثر۔ میرے ساتھ سات دوروں پر رہی ہیں۔ میں صبح سوچ رہا تھا کہ پچھلے سال جب بنیاد رکھی گئی سپین کی مسجد کی تو پیڈرو آباد کے قریباً سارے بچے اور عورتیں ان کی واقف ہوئیں۔ پاس بیٹھیں۔ کوئی آدھا گھنٹہ۔ کوئی گھنٹہ۔ اب انشاء اللہ افتتاح جب ہوگا مسجد کا تو یاد کریں گی ان کو۔ لیکن اس لئے نہیں انہوں نے ان کے ساتھ پیار اور حسن سلوک کیا کہ وہ یاد کریں۔ اس لئے کیا کہ اللہ انہیں بھولے نہ۔

تو دورے میں، میں عجیب انسان بنایا گیا ہوں مثلاً کھانے کے لحاظ سے تھوڑا سا کھاتا ہوں۔ آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ کتنی تھوڑی میری غذا ہے لیکن ہونی چاہیئے میرے پسند کی۔ کیونکہ جتنا میں کھاتا ہوں اگر وہ بھی میں نہ کھا سکوں پھر میں کام نہیں کر سکتا تو چھوٹی چھوٹی چیز کا خیال رکھنا پانی کا۔ کس قسم کا پانی ہے۔ چائے کا۔ یعنی چائے کی پیالی مجھے کبھی نہیں بنانے دی کہ میں آپ بناؤں گی۔ اور غیر ملکوں میں جس سے ملیں اس کے اوپر

اپنا اثر چھوڑا

خدا تعالےٰ انسان کو جو صفات دیتا ہے وہ اسی لئے دیتا ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت کی جائے اور وہ اثر قبول کریں۔

غانا میں میں گیا جب ۱۹۷۰ء میں پہلی دفعہ تو میں نے کہا مصافحے کرینگے تو وہاں جتنی عورتیں اتنے مرد۔ پتہ نہیں کتنی دیر لگ گئی۔ دو اڑھائی گھنٹے شائد اور ایک ہی وقت میں ہم فارغ ہوئے۔ ہر عورت سے مصافحہ کیا اور بشاشت سے کیا مسکراتے ہوئے کیا۔ کسی نے دعا کے لئے کہا کہ ہاں میں کہوں گی دعا کے لئے۔ آپ بھی کرونگی۔

خدا تعالےٰ نے احسان کیا مجھ پر

اور آپ کے خلیفہ وقت پر کہ ایسی ساتھی دی گئی جو اس کے کام میں ہاتھ بٹانے والی ہو اور اچھے نتائج پیدا کرنے والی ہو۔ خدا تعالےٰ کا شکر کریں اور حمد پڑھیں اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کریں اور اللہ اکبر کے نعرے لگائیں اور جس کو ذریعہ بنایا اس چیز کا اس کے لئے دعا کریں۔ اور ہمارے لئے ساری گھبراہٹیں دور کرنے اور غموں کو ہوا میں اڑانے کے لئے یہ ایک فقرہ کافی ہے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اُولٰٓئِکَ عَلَیْہِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّہِمْ وَرَحْمَۃٌ۔ (البقرہ آیت ۱۵۸)

تو خدا تعالےٰ نے فرمایا کہ جس طرح میں چاہتا ہوں اس طرح تم اِنَّا لِلّٰہ اگر کہو گے تو خدا تعالےٰ کے درود و صلوات ہونگی تم پر اور اس کی رحمت نازل ہوگی۔

پس یہ موقعے غم کے نہیں خدا تعالےٰ کی

رحمتوں کے حصول کے مواقع

ہیں ان کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے اپنی غفلتوں کے نتیجہ میں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں سمجھ اور توفیق عطا کرے۔

چونکہ دن چھوٹے ہیں اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آج عصر کی نماز کی اذان اپنے وقت پر ہوگی۔ وقت تو نہیں ہم بدل سکتے۔ لیکن اذان کے آدھے گھنٹے کے بعد جو ہماری مسجد (مبارک) میں نماز ہوتی ہے، آج اذان کے دس منٹ کے بعد میں آ جاؤں گا مسجد میں تاکہ پندرہ منٹ ہمیں وہاں سے وقت کے مل جائیں۔ پھر جیسا کہ اعلان ہو چکا ہے جو نظام ہے اس کے مطابق خدا تعالےٰ کی حمد کرتے ہوئے اور اِنَّا لِلّٰہ پڑھتے ہوئے آپ جہاں جمع ہونے کے لئے کہا گیا ہے وہاں جمع ہو جائیں۔ خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کی بارش اسی طرح کرتا رہے گا جس طرح وہ کر رہا ہے۔ اگر ہم اسی طرح اس کے وفادار رہے جس طرح ہم بننے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

شبینہ اجلاس کا پروگرام

۷-۰۰ تا ۷-۱۰	تلاوت قرآن کریم	
۷-۱۰ تا ۷-۲۰	نظم	
۷-۲۰ تا ۷-۵۰	قبر مسیح پر اعتراضات اور انکے جوابات	مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب استاذ جامعہ احمدیہ
۷-۵۰ تا ۸-۲۰	معاملات کے بارے میں اسلامی تعلیم	مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مربی سلسلہ
۸-۲۰ تا ۸-۴۵	حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ	مکرم اظہر احمد صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ

نوٹ:- شبینہ اجلاس ۲۶ دسمبر کو مسجد اقصیٰ میں سات بجے شام منعقد ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ایام جلسہ میں مسجد مبارک میں درس القرآن کا پروگرام

۲۶ فتح بروز ہفتہ	= اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ	خاکسار عبدالمالک خان ناظر اصلاح وارشاد
۲۷ فتح بروز اتوار	= قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۲۸ فتح بروز سوموار	= اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ	مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

(ناظر اصلاح وارشاد)

صف دوم معلمین کی گیارھویں کلاس

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۲ء کی تعمیل میں اب پھر ۱۵ جنوری ۱۹۸۲ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں۔ اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لیے بھجوائیں تا ان کی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت اپنے مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

امراء ضلع اور صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم ارشاد)

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم کہتا ہے کہ تم سے سوال کیا جائے گا کہ دنیا میں عزت کے حصول کے لئے اور دنیا میں شرف حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک حسین ترین تعلیم ہم نے تمہاری طرف بھیجی تھی۔ بتاؤ تم نے کہاں تک اس پر عمل کیا۔ عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمیں اس کا علم ہو اور ہمیں اس سے پوری واقفیت ہو۔"

(الفضل ۱۳ اپریل ۱۹۹۶ء)

خوبصورت رہائشی سکیم ملحقہ نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

"الحمرا پارک"

فون ۳۸۵۲

میں چند رہائشی پلاٹس موجود ہیں۔ احباب فائدہ اٹھائیں

"الحمرا اسٹیٹس" - ۶۹۹ اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

پندرہویں صدی کا دوسرا

جلسہ سالانہ

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے!

مشہور دواخانہ

ضروری اطلاع

"الفضل" کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر "الفضل" کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(منیجر "الفضل" ربوہ)

نور کاجل پھر مارکیٹ میں

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کیلئے بہترین سرمہ

خریدتے وقت **نور کاجل** اور **خورشید یونانی دواخانہ**

ملاحظہ فرمائیں

منیجر: خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں

امسال بھی اپنی روایات کیمطابق ہماری دوکان دن رات کھلی رہے گی (انشاء اللہ تعالیٰ)

ڈسپنسری کا انتظام بھی موجود ہے

ایاز میڈیکل ہال رحمت بازار ربوہ

ھو الشافی

CMC

کیورٹیو سلور جوبلی کی خوشی میں

کیورٹیو میڈیسنز پر **ڈبل بونس سکیم** ۳۱ دسمبر تک

کے آرڈرز کیلئے بڑھا دی گئی ہے۔

• یکم جنوری سے **اکسیر رانی کیت** ۲/۵۰ کی بجائے ۳/ ٹیوب، ۲۰ مرغیوں کا انجکشن ۲/ کی بجائے ۲/۵۰ روپے، حیوانات کی اکسیرات ۲/ کی بجائے ۲/۵ پیکٹ

پائلز کیور سمیت CURES ۱۴۰ فی کیور ۱۵/ - لٹریچر فری

کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

حکومت پنجاب سے منظور شدہ

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب ربوہ میں اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم

بجلی کی فراہمی، پکی سڑکیں، پکی نالیاں

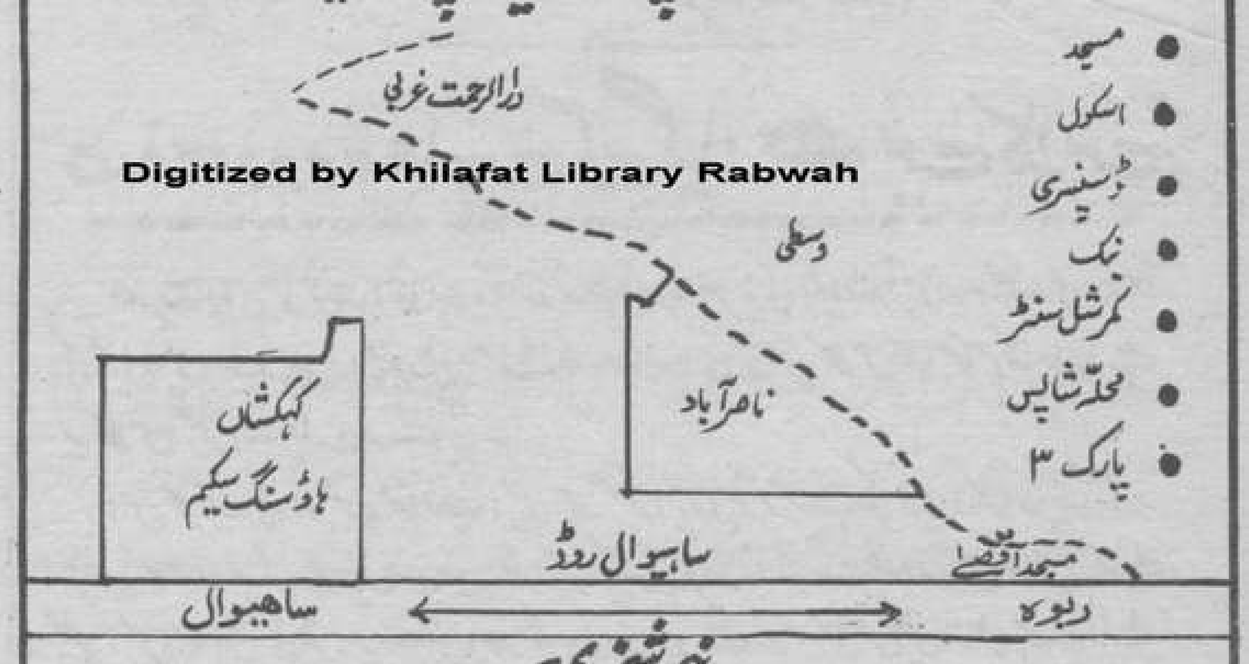

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشخبری

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی ہے ۴۰-۳۰-۲۵ فٹ کی کھلی سڑکیں۔ مجوزہ پلان۔ سیلاب سے محفوظ کیٹی حدود میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں (سائز)

۳ مرلہ - ۴۵×۲۲، ۵ مرلہ - ۵۰×۲۸، ۷ مرلہ - ۵۵×۳۵، ۱۰ مرلہ - ۷۰×۴۰، ۲۰ مرلہ - ۱۰۰×۵۵

مزید معلومات کے لئے:

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ: فون آفس: ۴۹۸، فون رہائش: ۴۷۸

سنی پارک میں پلاٹ بھی لیجئے اور کار بھی لیجئے

نیو کیپس سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر سنی پارک میں ۶ ہزار روپے دیکر ۱۰ مرلہ پلاٹ کا قبضہ حاصل کریں مکمل کے وقت کار کا انعامی کوپن ضرور حاصل کریں۔

آفس جمعہ کو بھی کھلا رہتا ہے

فون ۱۹۹۷۶

گل ہاؤسنگ پروجیکٹ، کامران اپارٹمنٹس اچھرہ لاہور

PRIME

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور موض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

ھو الشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۹۹۷

ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۳/۱۵ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

دیسی جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ

ہاضمون رجسٹرڈ

نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود

مسیح دجال اور یاجوج و ماجوج کا ظہور قیمت

(انعام یافتہ) از محمد اسد اللہ قریشی کاشمیری -/۱۲

تاریخ احمدیت جموں و کشمیر -/۱۰

بدرسوم کے خلاف جہاد -/۳

ربوہ کے کتب فروشوں کے علاوہ

مکان محلہ دارالعلوم شرقی ب ربوہ

سے

۱۵ فیصد کمیشن پر حاصل کریں

سرمہ نور والوں کا **نورانی کاجل**

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کا ضامن

قیمت فی شیشی :- -/۲ ، -/۴

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

قادیان کا قدیمی، مشہور، عالم بے نظیر تحفہ

قیمت فی شیشی :- -/۲ ، -/۴

زد جامِ عشق

اعضائے رئیسہ کی مجرب دوا

قیمت فی کورس :- -/۳۲۵

اکسیر بواسیر

بواسیر کی مجرب دوا

قیمت فی شیشی :- -/۳۰

مرکب افسنتین

تبخیر معدہ، جگر، معدہ کی پرانی کمزوری کی مجرب دوا

قیمت فی شیشی :- -/۳۰

تریاقِ معدہ

تبخیر، بدہضمی، پیٹ درد کی مجرب دوا

قیمت فی شیشی :- -/۳ ، -/۶

شفاخانہ رفیقِ حیات (رجسٹرڈ) : گول بازار ربوہ، ٹرنک بازار سیالکوٹ

خالص جرمن، امریکن، اور پاکستانی ہومیوپیتھک و بایوکیمک کا مرکز

• ہمدردانہ مشورہ • بہترین تشخیص اور • قابل اعتماد علاج کے لئے پتہ یاد رکھیں

شاہ ہومیوپیتھک سٹورز (فینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ)

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ **میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا** نام اب **مشہور دواخانہ** رجسٹرڈ ہو چکا ہے

زیر نگرانی **حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان** رحمہ اللہ

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

خوشخبری — خوشخبری — خوشخبری

خدا تعالیٰ کے فضل سے

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

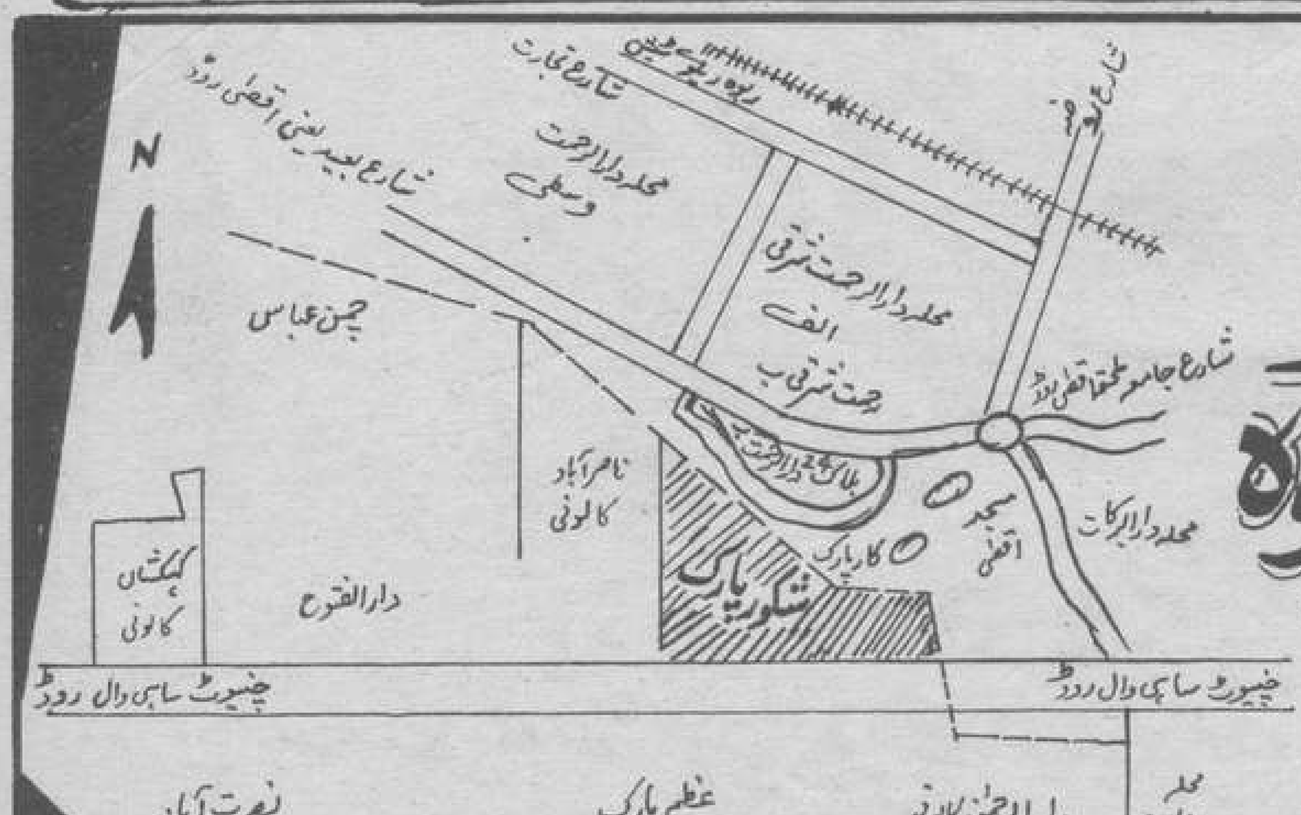

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروپرائیٹر

عنقریب حکومت پنجاب سے منظور کروا کر آپکی خدمت کیلئے ۱۰-۱۰ مرلہ اور ۵-۵ مرلہ کے رہائشی پلاٹ فروخت کئے جائیں گے۔ شکور پارک کے ایک طرف ساہیوال روڈ ۶۴ فٹ اور دوسری طرف دارالرحمت شرقی ب ۴۰ فٹ اور درمیان میں ۲۵ فٹ کھلی سڑکیں ہوں گی۔ درمیانی سڑکیں پختہ تعمیر بمعہ پانی کے نکاس کی نالیاں ہونگی۔ شکور پارک میں بجلی اور میٹھا پانی، سوئی گیس اور ٹیلی فون کی سہولت مہیا کی جائے گی۔ اِنْشَاءَ اللّٰہُ الْعَزِیْز

نیز الباسط کالونی اور دارالفتوح A بلاک میں صرف چند پلاٹ قابلِ فروخت ہیں۔ احباب توجہ فرما کر جلد خرید فرمائیں۔

حاجی عبدالسمیع

۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ

فون نمبر ۴۱۶

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون نمبر ۵۴۳
نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے نصیر آپٹیکل سروس

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر: ۵۳۵

بالوں کو جھڑنے سے روکنے کا ایک مجرب ٹانک

چائنہ ہیئر ٹانک

الشفاء دواخانہ گولبازار ربوہ

سونے چاندی کے زیورات اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لیے
اور

خرید و فروخت کیلئے

نیز اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی و نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب نزد جمال بیکری گولبازار
ربوہ فون ۵۵۰ ۔ فون رہائش ۵۴۹

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ★ مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

قادیان کا قدیمی

مجبوب کاجل

جو حضرت مولوی نورالدین صاحب کے نسخہ کیمطابق تیار کیا جاتا ہے
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خان صاحب گولبازار ربوہ
سٹاکسٹ:۔ "شاہد شاپنگ سنٹر" بالمقابل سب تحصیل
اقصیٰ روڈ گولبازار ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
قابلِ اعتماد ادارہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

نزد ریلوے پھاٹک
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائٹر

چوہدری محمد صدیق

فون دفتر : ۶۴۰
فون رہائش : ۵۴۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الشرق انجینئرنگ اینڈ سپریئر لمیٹڈ

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات

● لوہے کے جستی تار ● خاردار تار ● کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ ● سینٹری فٹنگز اور لوہے کے جستی پائپ

حاصل کرنے کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس:۔ حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور فون ۵۲۷۸۳، ۳۲۳۳۰۴، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں۔ (i) لوہا مارکیٹ لاہور۔ فون نمبر ۵۶۰۲۳
(ii) کے ایم سی۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ۔ لارنس روڈ، کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری ۔۔۔ ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور